مجلہ تعمیر ——
نظریہ پاکستان
(بیادِ اقبال - بیادِ ماہر)
پیشکش: ادارۂ تعمیرِ ادب کراچی

مجلہ تعمیر کے مدیران ڈاکٹر معین الدین عقیل، احمد انس، شیخ محبوب الٰہی اور شمیم احمد کے علاوہ ادارہ تعمیرِ ادب کراچی کے تمام معزز اراکان کی خدمت میں ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے حالیہ ہند و پاک مشاعرۂ کراچی (منعقدہ جہانگیر پارک) کے انتظام و انصرام کے علاوہ پیشِ نظر بیش قیمت ادبی مجلہ بہ موقع مشاعرہ شائع کر کے ایک طرف علم و ادب کی خدمت انجام دی اور دوسری طرف ماہر القادری مرحوم کی اعلیٰ خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

اردو ادب کی سلطنت پر اس وقت تک ایک ایسا استحصالی طبقہ مسلط رہا ہے جس نے بہت سے ادیبوں اور دانشوروں کو پوری طرح سر اُٹھانے نہیں دیا، اور حد یہ ہے کہ کئی سربرآوردہ اور مسلّمہ شاعر و ادیب ایسے ہیں کہ جو شمشاد قامت ہونے کے باوجود پوری طرح دکھائی نہیں دیتے۔ ماہر القادری بھی ان استحصالیوں کے ستم یافتگان میں سے ایک ہیں۔ یہ شخص جو زبان پر قادر، فن میں ماہر، تنقید میں محکم، علمی مباحث میں قوی، دینی حقائق و بصائر کا راز دان، توحید کا بے باک نقیب، نعت میں حبِ رسالت کا فانوس بردار، تغزل میں پیرایہ ہائے پاکیزہ میں معانیِ تازہ کو سمونے والا، تحریکِ اسلامی کا نغمہ طراز، پاکستان کا سچا محب، ادب میں اسلامی اقدار کا پاسبان، خطوط کے باقاعدگی کے جواب دینے کے ساتھ انشا میں صاحبِ اسلوب، محفلوں میں لطائف کی پھلجھڑیاں چھوڑنے والا، مشاعرے کوٹ لے جانے والا ترنم ریز صاحبِ سخن، پھر پیارا انسان اور مخلص ساتھی —— کیا مصنوعی طور پر ایسے شخص کے قامتِ رعنا کو کوتاہ کیا جا سکتا ہے؟

بہرحال پیشِ نظر مجلۂ خاص میں ایک طرف اقبال کی تجلیات پیش کی گئی ہیں، دوسری طرف ماہر صاحب کا انعکاس۔ دونوں کا زاویۂ نظر ایک، منزل ایک، سمتِ سفر ایک، جادہ ایک اور مقصدِ شعر و ادب ایک۔

اسلامی تصوف
از: سید احمد عروج قادری
ناشر: یونیورسل بکس
۲۴ - اردو بازار، لاہور
قیمت -/۲۷ روپے

اپنے موضوع اور مصنف کے لحاظ سے بڑی اہم کتاب ہے۔ سید احمد عروج قادری نے ملحدانہ تصوف اور فلسفیانہ تصوف کے بالمقابل کتاب و سنت کی بنیاد پر اسلامی تصوف (یا احسان یا تزکیۂ نفس) کو نکھار کر پیش کیا ہے۔ حلقہ ہائے صوفیا کی متداول کتابوں میں سے صرف دو کو انہوں نے پیشِ نظر رکھا ہے: ۱- الرسالۃ القشیریہ اور (۲) احیاء علوم الدین۔ کتاب ۱۸- ابواب پر